لڈو، شطرنج وغیرہ کھیلنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: امام بیہقیؒ کی شعب الایمان میں حضرت علیؓ سے منقول ہے کہ شطرنج عجمیوں کا جوا ہے اور حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: ''شطرنج گناہگار کا کھیل ہے۔'' دوسری روایت میں ہیکہ اس بارے میں جب ان سے دریافت کیا گیا تو کہا: ''یہ باطل ہے اور اللہ تعالیٰ باطل کو پسند نہیں کرتا۔'' صحیح مسلم میں حدیث ہے:

من لعب بالنرد شير فكأنما صبغ يده في لحم خنزير (حدیث ۵۸۵۶)

''جو نردشیر سے کھیلا، گویا اس نے اپنے ہاتھ کو خنزیر کے گوشت اور اس کے خون میں ڈبو دیا۔''

اور امام مالک نے شطرنج کے کھیل کو گمراہی قرار دیا ہے۔ (مرقاۃ: ۳۳۸/۷)

امام منذری فرماتے ہیں کہ ذهب جمهور العلماء إلى أن اللعب بالنرد حرام

''جمہور علماء کے نزدیک نرد سے کھیل حرام ہے۔'' (مرقاۃ: ۳۳۳/۸)

لہٰذا ایسے بیہودہ کھیلوں سے اجتناب ضروری ہے۔

❁ **سوال**: اگر گانے فحش اور اسلامی تعلیمات کے خلاف نہ ہوں اور گانا گانے کا انداز بھی غیر شرعی نہ ہو تو ایسے گانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: گانے کی آواز شرع میں ناپسندیدہ ہے لہٰذا کسی حالت میں بھی اس کو اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ قرآن میں شیطان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا گیا ہے: ﴿وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ﴾ (الاسراء: ۶۴) ''اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔'' مجاہد نے اس کی تفسیر 'غنا' وغیرہ سے کی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر: ۷۰/۳)

اسی طرح گانے کی طرز پر کوئی چیز گانا بھی حرام ہے۔ جیسا کہ صحیح بخاری میں روایت ہے کہ ''ایک مؤذن نے جھوم کر اذان دی تو عمر بن عبدالعزیزؒ نے فرمایا: أَذِّنْ أذانا سمحا وإلا فاعتزلنا کہ ''سادہ اور نرم لہجہ میں اذان دو، ورنہ اس منصب سے علیحدہ ہو جاؤ۔''

❁ **سوال**: کیا آدمی اپنی ربیبہ (بیوی کی پچھلگ بیٹی) سے اپنی فوت شدہ بیوی کے بیٹے کی شادی کروا سکتا ہے۔

جواب: مذکورہ لڑکے اور لڑکی کے درمیان چونکہ حرمتِ نکاح کا کوئی تعلق یا سبب موجود نہیں، اس بنا پر ان کا آپس میں نکاح ہوسکتا ہے۔